وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ، علاقائی دفتر، کراچی

Press Release

کم آمدنی والے طبقے کی شکایات ترجیحی بنیادوں پر حل کی جائیں۔ وفاقی محتسب

قیدیوں کو لواحقین سے زوم کے ذریعے ملاقات کی سہولت فراہم کرنے کا طریقہ کار وضع کیا جائے

جیل اصلاحات پر عملدرآمد کی سولہ رپورٹیں سپریم کورٹ کو پیش کی جا چکی ہیں۔ اعجاز احمد قریشی

کراچی (   ) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ کی ہدایات کی روشنی میں تمام صوبوں میں جیل اصلاحات کا عمل تیزی سے جاری ہے، صوبہ سندھ کی جیلوں میں قیدیوں کو مزید سہولیات فراہم کرنے کے لئے متعدد اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جیل اصلاحات پر عملدرآمد کی 16 رپورٹیں سپریم کورٹ کو پیش کی جا چکی ہیں جب کہ 17 ویں رپورٹ بھی جلد پیش کر دی جائے گی۔ صوبے کی اکثر جیلوں میں بائیومیٹرک سسٹم نصب ہے جس سے قیدیوں کا ریکارڈ اپ ڈیٹ رہتا ہے اور اسے عدالتوں کے ساتھ بھی منسلک کیا گیا ہے۔ وفاقی محتسب نے قیدیوں کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لئے صوبے کی تمام جیلوں میں ڈاکٹروں کی تعیناتی کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ مزید برآں انہوں نے کہا کہ قیدیوں کے عزیز واقارب کو موبائل فون اور زوم کے ذریعے ملاقات کی سہولت فراہم کرنے کا طریقہ کار وضع کیا جائے۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے ان خیالات کا اظہار گزشتہ روز چیف سیکرٹری سندھ کے دفتر میں جیلوں کی اصلاح کے بارے میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کے دوران کیا۔ قبل ازیں وفاقی محتسب نے علاقائی دفتر کراچی میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت بھی کی جس میں علاقائی دفتر کے افسران کے علاوہ وفاقی اداروں کے علاقائی سربراہان نے بھی شرکت کی۔ وفاقی محتسب نے وفاقی اداروں کے سربراہان سے کہا کہ وہ اپنے دفاتر میں ایسے عوام دوست رویے اپنائیں جن سے عام آدمی کے مسائل جلد حل ہوں اور انہیں وفاقی محکموں سے کم سے کم شکایات ہوں۔ انہوں نے اپنے انوسٹی گیشن افسران کو ہدایت کی کہ کم آمدن والے ایسے شکایت کنندگان جو وکلاء کے ذریعے عدالتوں میں جانے کی سکت نہیں رکھتے، ان کی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی کوشش کریں۔ انہوں نے علاقائی دفتر کے افسران سے کہا کہ وہ ملک کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں خود جا کر عوامی شکایات کو مختصر ترین وقت میں نمٹائیں اور فیصلوں پر عملدرآمد پر خصوصی توجہ دیں تاکہ وفاقی محتسب کے ادارے پر عوام الناس کا اعتماد بحال رہے۔ وفاقی محتسب نے اجلاس کے بعد اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ برس ایک لاکھ 93 ہزار 28 شکایات کے فیصلے کئے گئے جبکہ رواں سال کے دوران اب تک 76 ہزار سے زائد شکایات کے فیصلے کئے جا چکے ہیں۔ چیف سیکرٹری آفس میں جیل اصلاحات کے بارے میں بریفنگ کے دوران وفاقی محتسب کو بتایا گیا کہ وفاقی محتسب کی کمیٹی کی سفارشات کو مدنظر رکھتے ہوئے بائیومیٹرک سسٹم کو نادرا، پولیس اور پروسیکوشن سمیت دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ منسلک کرنے کی تجاویز پر عملدرآمد شروع ہو چکا ہے۔ ٹھٹھہ، شہید بے نظیر آباد اور ملیر کراچی میں نئی جیلوں کی تعمیر کے منصوبوں پر کام جاری ہے، جب کہ تھرپارکر، عمرکوٹ اور کشمور میں جیلوں کے قیام کے لئے جگہ مختص کر دی گئی ہے۔ علاوہ ازیں صوبے کی جیلوں میں پینے کے صاف پانی، واش روم، کھیلوں کے کمرے، تعلیم، صحت، ویٹنگ ایریاز اور دیگر بنیادی ضروریات فراہم کی جا رہی ہیں۔ عورتوں، بچوں اور ٹرانسجینڈرز کے لئے کچھ اہم جیلوں میں الگ کمروں کا انتظام کیا گیا ہے جب کہ باقی جیلوں میں بھی یہ انتظام کیا جا رہا ہے۔

(خالد سیال)

کنسلٹنٹ (میڈیا)

03335333266

24 مئی 2024ء